

أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاتَّرَبَّتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ

اور حسن لے لیا اور خوب آراستہ ہو گئی اور اس کے باشندوں نے سمجھ لیا کہ (اب) ہم اس پر پوری

قُدْرُونٌ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا

قدرت رکھتے ہیں تو (دفعۃً) اسے رات یا دن میں ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اسے (یوں)

حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَبِ إِلَّا مَسِطَ كَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ

جڑ سے کٹا ہوا بنا دیا گویا وہ کل یہاں تھی ہی نہیں، اسی طرح ہم ان لوگوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَاللَّهُ يَدْعُو إِلَى دَارِ السَّلَامِ ۝ وَ

کرتے ہیں جو تفکر سے کام لیتے ہیں ۝ اور اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے،

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ لِلَّذِينَ

اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتا ہے ۝ ایسے لوگوں کے لئے جو

أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۝ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا

نیک کام کرتے ہیں نیک جزا ہے بلکہ (اس پر) اضافہ بھی ہے، اور نہ ان کے چہروں پر (غبار اور)

لَا ذِلَّةٌ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۝ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

سیاہی چھائے گی اور نہ ذلت و رسوائی، یہی اہل جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ۝

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۝ وَ

اور جنہوں نے برائیاں کما رکھی ہیں (ان کے لئے) برائی کا بدلہ اسی کی مثل ہوگا، اور ان پر

تَرَهَّقَهُمْ ذِلَّةٌ ۝ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۝ كَانُوا

ذلت و رسوائی چھا جائے گی ان کے لئے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ہوگا

أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۝ أُولَٰئِكَ

(یوں لگے گا) گویا ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیئے گئے ہیں۔ یہی